شمارہ: 29

ماہانہ خبرنامہ

انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

جون 2021ء شوال المکرم/ ذی القعدہ ۱۴۴۲ھ

فرمان الٰہی و فرمان نبوی ﷺ

اداریہ

تعارف قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد (حیدر آباد)

موم کی ناک

انجمن خدّام القرآن سندھ کے تحت جاری تدریسی سرگرمیاں

شعبہ مطبوعات و سمع بصر

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی، رجسٹرڈ
مرکزی دفتر B-375 علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ بلاک 6، گلشن اقبال کراچی۔ فون نمبر: 021-34993436-7

فرمان الٰہی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ‌ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ (سورۃ المنافقون:9)

ترجمہ:

اے اہل ایمان تمہیں غافل نہ کردے مال کی محبت اور اولاد کی محبت اللہ کی یاد سے اور جو لوگ اس (غفلت) میں مبتلا ہوں گے وہی ہیں جو بڑے خسارے میں ہوں گے۔

تشریح:

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے معین کر کے دو چیزوں کی نشاندہی کی ہے جو انسان کو اللہ کے ذکر سے غافل کرنے والی ہیں یعنی مال کی محبت اور اولاد کی محبت اور اسی میں انسان کا امتحان ہے کہ انہی کی محبت میں مبتلا ہو کر اللہ کو بھول جاتا ہے یا اسکی محبت کے باوجود اللہ کو یاد رکھتا ہے اللہ کے ذکر سے مراد یہ نہیں ہے کہ ہر وقت تسبیح کرتا رہے بلکہ ذکر اللہ سے مراد یہ ہے کہ انسان کو ہر وقت یہ احساس رہے کہ اللہ ہے اور مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے اپنے ہر عمل کا ایک دن جواب دینا ہے لیکن اگر اس کے برعکس معاملہ ہے تو فرمایا کہ بہت بڑا خسارہ، ہلاکت اور بربادی ہے۔

فرمان نبوی ﷺ

عَنْ أَبِی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رسول اللہ ﷺ اَنَا مَعَ عَبدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّ کَتْ بِیْ شَفَتَاہُ (رواہ البخاری)

ترجمہ:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس وقت میرا بندہ ذکر کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے ہونٹ ہلتے ہیں تو اس وقت میں اپنے اس بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں۔

تشریح:

اللہ تعالیٰ کی ایک محبت وہ ہے جو اس کائنات کی ہر اچھی بری چیز کو اور ہر مومن و کافر کو ہر وقت حاصل ہے اور ایک محبت، رضا و مقبولیت والی محبت ہے اس حدیث قدسی میں جس محبت کا ذکر ہے وہ یہی رضا و مقبولیت والی محبت ہے اور اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ جب میرا بندہ میرا قرب اور رضا حاصل کرنے کے لیے میرا ذکر کرتا ہے اس کو میرے قرب و رضا کی دولت فوراً مل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دولت کی طلب اور اس کا ذوق و شوق نصیب فرمائے۔

توازن میں حسنِ زندگی ہے

اداریہ

قارئین محترم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید وافر بذاتِ غافر ہے کہ خبر نامہ انجمن ماہِ جون 2021ء کا یہ شمارہ آپ کو، آپ کی اور آپ کے اہل خانہ کی سلامتی صحت اور ایمان کی بہترین کیفیت کے ساتھ موصول ہوگا۔ آمین

قارئین محترم! قرآن وحدیث کا عمیق مطالعہ اور اس پر تدبر کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان کے فکر و عمل میں توازن واعتدال پیدا ہو جاتا ہے۔ فہم وفراست کے حصول کے علاوہ کئی قسم کی گمراہیوں اور اشکالات سے اس کا ذہن صاف ہو جاتا ہے۔ چونکہ اسلام دین فطرت ہے اس لیے اس کے بیان کیے ہوئے تمام اصول وضوابط انسان کے فطری تقاضوں کے عین مطابق ہیں۔

اسلام متوازن اور معتدل زندگی بسر کرنے کی تعلیم دیتا ہے، قرآن حکیم میں امت مسلمہ کو امت وسط یعنی درمیانی امت قرار دیا ہے۔ اس کائنات کا خالق وصانع بخوبی جانتا ہے کہ انسانوں کے سود وزیاں کے اسرار کیا ہیں؟ چناں چہ رب کائنات نے انسانی زندگی کے لیے ہر ضابطہ اور قانون اعتدال اور بہترین توازن پر استوار کیا ہے۔

زندگی کے عملی رویے اصل میں فکر و نظر کی درستی سے متعین ہوتے ہیں۔ لیکن جہاں فکر و نظر پر یاسیت اور اضمحلال طاری ہو وہاں ضمیر بھی بے جان ہو جاتے ہیں اور لوگوں کے مزاج میں فتنہ وفساد سرایت کر جاتا ہے، ان کے مزاج میں توازن قائم نہیں رہتا۔ اس لیے معاشرے کی اصلاح کے لیے پہلی چیز فکر و نظر کی طاقت ہے۔ جس میں دین کی صحیح تعلیم، صحبتِ صالحہ اور سازگار ماحول لازمی ہے۔ ورنہ انسانی معاشرہ غیر محسوس طریقے سے روبہ زوال ہونے لگتا ہے۔

زوال پذیر معاشرے کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ لوگ المناک واقعات پر صرف تبصرہ کر کے رہ جاتے ہیں ان کے دل ودماغ میں وہ کسک محسوس نہیں ہوتی جو ان کو حرکت میں لائے، ان کے دل میں کسی پر گزرنے والی اذیت وکرب کا کوئی احساس ہلچل نہیں مچاتا۔ معاملہ بین الاقوامی ہو، قومی،، شہری ہو یا اپنے اطراف واکناف کا، ہر غلط بات، ہر ناانصافی، اور ہر ظلم وزیادتی پر لوگ مہر بلب رہتے ہیں یا پھر تبصرہ آرائی سے آگے نہیں بڑھتے۔ اور اس کی وجہ کچھ مصلحتاً، کچھ بے نام سا خوف اور کچھ بے حسی کا مزاج ہوتا ہے۔ وہ یہ سمجھ کر خاموش رہتے ہیں کہ اس دنیا میں اچھا یا برا جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کے نہ ہم ذمہ دار ہیں اور نہ اس کو بدلنے کے لیے ہم کچھ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اجتماعی امور میں بھی لاتعلقی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اصل میں فرد اپنے آپ کو اجتماعیت کا حصہ ہی نہیں سمجھتا، اس کی نظر صرف اپنے مفاد پر ٹکی ہوتی ہے۔ وہ ایک خود غرض معاشرے کا خود غرض فرد ہوتا ہے۔

اجتماعیت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب لوگوں میں احساسِ زیاں ہو، احترامِ آدمیت ہو، ان کا ضمیر زندہ ہو اور وہ ظلم ہوتا دیکھ کر تڑپ جائیں، "خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر" کے مصداق جہاں تک ممکن ہو وہ برائیوں کے خلاف اپنی استطاعت کے مطابق جہاد کریں اور ان برائیوں کے خلاف متحد ہو کر اور بنیانِ مرصوص بن کر آواز اٹھائیں اور کسی برائی یا ظلم وعدوان کو سر نہ اٹھانے دیں۔ بقول مظفر وارثی

کچھ نہ کہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعزازِ سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے

زوال پذیر معاشرے میں بے حسی اور ذود حسی دونوں چیزیں انتہا پر ہوتی ہیں، کبھی تو بڑے سے بڑے واقعے یا حادثے کی جانب سے آنکھیں بند کر لی جاتیں ہیں جبکہ دوسری طرف غیر اہم باتوں پر ایک طوفان بر پا کر دیا جاتا ہے۔یعنی مچھر چھانتے ہیں اور سموچے اونٹ نگل جاتے ہیں، یہی رویہ توازن واعتدال کے فقدان کو ظاہر کرتا ہے۔

تہذیب یافتہ قوم کی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ اس کے پاس جذبات ہوتے ہیں اور بہت طاقتور ہوتے ہیں، لیکن وہ ان کو قابو میں رکھنا جانتی ہے۔وہ زندگی کے کسی بھی معاملے میں افراط و تفریط کا شکار نہیں ہوتی۔رسول مکرم ﷺ نے ایک بہت خوبصورت بات ارشاد فرمائی ہے:

"نیک طور طریق، نیک انداز اور میانہ روی نبوت کے پچیسویں اجزاء میں سے ایک جز ہے۔(ابوداؤود)

اسلام انفرادی مذہب کا قائل نہیں ہے، یہ ایک صالح اور اور صحت مند اجتماعیت کی جدوجہد کا تقاضا کرتا ہے اور یہ جدوجہد کسی خاص جماعت کی نہیں بلکہ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے اور ہر مسلمان کو اپنے وسائل کے اعتبار سے اس سے عہدہ برآ ہونا ناگزیر ہے۔توازن اور اعتدال کو زندگی میں فوقیت دینے سے ہی زندگی میں اصل حسن پیدا ہوتا ہے۔اس سوچ کا حامل انسان ہی زندگی کی اصل حلاوت کو محسوس کرتا ہے۔اس کے برعکس جو لوگ اپنی ہی ذات کا طواف کرتے رہتے ہیں، اپنے ہی سود وزیاں کے غم میں گھلتے رہتے ہیں، حقیقت میں وہ زندگی نہیں گزارتے، زندگی انہیں گزار دیتی ہے۔

والسلام

ڈاکٹر محمد الیاس

مدیرِ تعلیم، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

تعارف
قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

شہر حیدر آباد کے گنجان علاقہ لطیف آباد یونٹ نمبر 2 میں قائم 2012ء سے "قرآن مرکز لطیف آباد" کو انجمن خدام القرآن سندھ کی جانب سے 2017ء میں "قرآن انسٹیٹیوٹ" کا درجہ دیا گیا۔ شہر کراچی سے باہر یہ انجمن خدام القرآن سندھ کا واحد مرکز ہے جو حیدر آباد و اندرون سندھ کے لئے خدمت سر انجام دے رہا ہے۔ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد کا مجموعی رقبہ 600 گز ہے۔

"قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد" کے تحت درج ذیل شعبہ جات اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں:

1۔ شعبۂ تعلیم و تدریس

(الف) رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول)

الحمدللہ 2017ء سے قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد میں رجوع الی القرآن کورس تواتر کے ساتھ جاری ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اب تک 4 بیچز مکمل ہو چکے ہیں۔ رجوع الی القرآن کورسز انجمن خدام القران سندھ کے پانچ مراکز میں ہر سال جاری کیے جاتے ہیں جو 44 ہفتوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس کورس میں مختلف مضامین کی تدریس ہوتی ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے حضرات و خواتین جو جدید تعلیم حاصل کر چکے ہیں انہیں عربی زبان کے بنیادی قواعد اور ان بنیادی علوم سے آراستہ کر دیا جائے جو قرآنِ حکیم کو سمجھ کر پڑھنے اور فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔

(ب) شعبۂ حلقات و دوراتِ دینیہ

❖ **مختصر دورانیہ کے کورسز**

عصری تعلیم اور معاشی مصروفیات میں مشغول افراد کے لیے شام کے اوقات میں تنظیمی نظم کے تحت "دینیات کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں " تجوید القرآن"، "آسان عربی گرامر"، "سیرت النبی ﷺ" وغیرہ کی تدریس کی جاتی ہے۔

ہفتہ اور اتوار ویک اینڈ کورس کے عنوان سے دوپہر کے اوقات میں حضرات و خواتین کے لیے "آسان عربی گرامر کورس"، لغۃ العربیۃ کورس"، عقیدہ و فقہ کورس" کے عنوان سے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

❖ **آن لائن کورسز**

موجودہ وبائی صورتِ حال میں تعلیم و تعلّم کے لیے آن لائن تدریس کا طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ الحمدللہ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد کے اساتذہ، انجمن خدام القران سندھ کے جاری کردہ مختلف آن لائن کورسز میں تدریس کی ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔ مثلاً منتخب نصاب، تجوید القران، عربی گرامر، قران پاک کی منتخب سورتوں کی صرفی و نحوی تحلیل، سیرت النبی ﷺ وغیرہ۔

رمضان کی مبارک ساعتوں میں ادارہ ہٰذا میں تجوید القرآن اور عربی گرامر کے عنوان سے آن لائن کورسز کا انعقاد کیا گیا۔

(ج) تحریکی و خصوصی سرگرمیاں

ادارہ ہٰذا میں مقامی نظم کے تحت مختلف مشاورتی، تربیتی اور خصوصی مجالس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جن میں اجتماعاتِ اسرہ، نقباء و معاونین اجتماع، ماہانہ تربیتی اجتماع اور فہمِ دین کے پروگرام شامل ہیں۔

خصوصی طور پر ادارہ میں رفقاء و احباب کے نکاحِ مسنونہ کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے جس میں ادارہ کے اساتذہ تذکیر کی ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔

2۔ شعبۂ کتب خانہ (قرآن لائبریری)

ادارے کے تحت ایک کتب خانہ بھی موجود ہے جس میں مختلف موضوعات پر مشتمل کتب کی مناسب تعداد موجود ہے جس سے ادارے کے اساتذہ، طلبہ اور باہر سے آنے والے دیگر حضرات مستفید ہوتے ہیں۔ لائبریری میں اس وقت ٹیگنگ کا کام جاری ہے جو ان شاءاللہ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

3۔ شعبۂ مدرسۃ البنین

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد کے زیرِ اہتمام مدرسۃ البنین (برائے قاعدہ و ناظرہ) کا قیام 2017 میں عمل میں آیا اور الحمدللہ تاحال بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے یہ شعبہ اپنی خدمات بہترین طریقے سے ادا کر رہا ہے۔ مدرسے میں بچوں کو قاعدہ اور ناظرہ قرآنِ حکیم کی تعلیم کے ساتھ بنیادی دینی تعلیمات سے بھی آراستہ کیا جاتا ہے جن کا تعلق طہارت، نماز، معمولاتِ زندگی اور اخلاقیات و آداب سے ہے۔

قرآنِ حکیم کی تعلیم باقاعدہ قواعدِ تجوید کے ساتھ دی جاتی ہے اور بچوں کی اخلاقی تربیت کے لیے ادارہ میں ایک مفتی صاحب کا جز وقتی تعین کیا گیا ہے جو صبح میں رجوع الی القرآن کورس میں تدریس جب کہ دوپہر میں بچوں کو اخلاقیات کی تعلیم دیتے ہیں۔

4۔ شعبہ خواتین

معاشرے کی صحیح خطوط پر تربیت اس وقت تک ناممکن ہے جب تک اس میں خواتین کو شریک نہ کیا جائے۔ اس ضرورت کے پیشِ نظر ادارہ میں شعبۂ خواتین قائم ہے۔ اس شعبہ کی اولین ذمہ داری رجوع الی القرآن اور شارٹ کورسز میں شریک خواتین کی معاونت اور نگرانی ہے مزید براں وقتاً فوقتاً خصوصی محاضرات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

اس شعبہ کے تحت ناظمہ صاحبہ کی زیرِ نگرانی ایک معاونہ صبح میں رجوع الی القرآن کورس جب کہ دوسری معاونہ دوپہر اور ویک اینڈ کورسز میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

5۔ شعبۂ مکتبہ

بانی محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تحریروں اور بیانات سے استفادہ کے لیے ادارے کے تحت ایک مکتبہ بھی موجود ہے جس میں بانی محترم کے علاوہ انجمن خدام القرآن کے تحت شائع کردہ دیگر مدرسین کی کتب، میموری کارڈز اور USBs وغیرہ دستیاب ہوتی ہیں۔

رمضان المبارک اور دیگر تقریبات میں خصوصی مکتبہ لگایا جاتا ہے۔ مزید براں مکتبہ کے تحت رجوع الی القرآن کورس اور حلقات و دورات وغیرہ کی نصابی کتب کی فراہمی بھی کی جاتی ہے۔

6۔ شعبہ اطلاعاتی وتکنیکات (IT)

اس شعبہ کے تحت قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد میں موجود کمپیوٹرز، سرورز، ملٹی میڈیا، پرنٹر، اسکینر، بایومیٹرک Attendance ڈیوائس، UPS، نیٹ ورک سوئچ، وائی فائی راؤٹرز، ساؤنڈ سسٹم، سیکیورٹی کیمرے اور دیگر آلات وغیرہ کی دیکھ بھال اور مرمت وغیرہ کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ تمام کمپیوٹرز پر درکار سوفٹ ویئرز کی انسٹالیشن، نیٹ ورک مینجمنٹ مع ٹربل شوٹنگ اور انٹرنیٹ کی ہمہ وقت بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانا بھی اسی شعبہ کا کام ہے۔

7۔ شعبہ انتظامی امور

شعبۂ انتظامی امور کے تحت ادارہ کی صفائی ستھرائی، ریفریشمنٹ وضیافت، دیگر تقریبات کے انتظامات اور سیکیورٹی کے انتظامات کے فرائض انجام دیے جاتے ہیں۔

یہ شعبہ ادارہ کی تعمیر و مرمت کے علاوہ ہر چھوٹے بڑے الیکٹرک اور الیکٹرانک آلات کی Maintenance کی ذمہ داری ادا کر رہا ہے۔

8۔ مستقبل کے منصوبہ جات:

ادارہ ہذا فی الحال کرایہ کی عمارت میں ہے۔ ذاتی مالکانہ حقوق کے ساتھ عمارت مستقبل کے منصوبہ جات میں اولین ترجیح ہے۔ اس کے ساتھ متصل مسجد، بچیوں کے لیے ناظرہ قرآنِ حکیم کا آغاز اور بچے و بچیوں کے لئے شعبہ حفظ کا قیام بھی مستقبل کے منصوبات جات میں شامل ہیں۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ان تمام دینی مساعی میں اخلاص پیدا فرما کر تمام وابستگانِ ادارہ کے لیے آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

موم کی ناک

راحیل گوہر صدیقی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو حواسِ خمسہ (Five Senses) عطا کیے ہیں، ان میں ایک اہم اور قابل ذکر سونگھنے کی قوت ہے، جسے قوتِ شامہ (Sense of smell) کہتے ہیں۔اور اس حس سے کام لینے کے لیے مصور کائنات نے ہر انسان کے چہرے پر ناک (Nose) لگائی ہے بلکہ سجائی ہے۔ناک سونگھنے کا کام لینے کے علاوہ سانس کی آمدورفت کا بھی بہترین ذریعہ ہے اور تمام اعضاء جوارح میں یہی ایک چیز ہے جس کے بارے میں انسان بڑا فکر مند رہتا ہے، مثلاً اگر کسی کی ناک پر مکھی بیٹھ جائے اور بار بار اڑانے پر بھی پیچھا نہ چھوڑے تو آدمی جھنجھلاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے اور کبھی اتنی زور سے مکھی پر ہاتھ مارتا ہے گویا اس کے ہوش ٹھکانے لگا دے گا، مگر ہوتا یہ ہے کہ مکھی تو اڑ جاتی ہے اور آدمی کی اپنی ناک اس کے ہاتھ کی ضرب سے تلملا اٹھتی ہے۔پھر بھی ناک پر مکھی نہ بیٹھنے نہ دینے کا بھرم تو رہ ہی جاتا ہے اور اسی لیے تکلیف بھی سہہ لی جاتی ہے۔

انسانی معاشرے میں ایک مرض ناک اونچی رکھنے کا بھی ہے اور بظاہر اس میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔خودداری کو قائم رکھنا بہر حال قابل ستائش عمل ہے، لیکن المیہ یہ ہے کہ ہم اپنی ناک ان امور میں اونچی رکھنا چاہتے ہیں جن کی اجازت نہ ہمارا دین دیتا ہے اور نہ کوئی مہذب معاشرہ۔ مثلاً اگر ہمارے ہمسائے کے گھر چھوٹی گاڑی آئی ہے تو ہم اس سے بڑی اور چم چم کرتی گاڑی لا کر اپنی ناک محلے میں اونچی رکھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔اگر ہمارے کسی عزیز یا دوست نے اپنے بیٹے کے ولیمے میں چار کھانے کیے تھے تو ہم سات یا آٹھ کھانے کھلا کر خاندان اور دوست احباب میں اپنی ناک اونچی کرتے ہیں خواہ اس کے لیے ہمیں کسی کا زیر بار کیوں نہ ہونا پڑے۔امتحان کے رزلٹ میں بچے کی شرح فیصد ایک نمبر سے بھی کم ہوگئی تو ہمیں خاندان میں اپنی ناک نیچی ہوتی محسوس ہوتی ہے۔اور بچہ ہمارے قہر و غضب کا شکار بنتا ہے کہ نالائق نے نمبر کم لا کر ہماری ناک کٹوا دی!

ہماری دنیاوی سرگرمیوں میں ایک مقام ایسا بھی ہے جہاں ہمیں اپنی ناک اونچی رکھنے پر خصوصی توجہ دینا ہوتی ہے اور وہ ہے خاندان یا دوست احباب کے ہاں ہونے والی تقریبات، خصوصاً شادی بیاہ کے موقع پر ہماری خواتین بڑی حساس ہو جاتی ہیں۔اِدھر دعوت نامہ آیا اور اُدھر زور و شور سے تیاریاں شروع، اور پھر ہر رسم میں شرکت بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ مثلاً نکاح اور ولیمہ کو چھوڑ کر مایوں، مہندی، پھر چوتھی اور نہ جانے کون کون سی فضول رسومات جو ہندوؤں سے ہمیں ورثہ میں ملی ہیں یا میڈیا پر دکھائی جانے والی بھارتی ثقافت کی نقالی کرنا ہوتی ہے جو آج ہر گھر اور ہر خاندان کا لازمی عنصر ہے۔الا ماشاء اللہ! اب جو ان خرافات سے کنارہ کشی اختیار کرے اسے قدامت پسند، دقیانوس اور بدذوق کا نام دیا جاتا ہے۔ چناں چہ ہر رسم میں شرکت کے لیے اس رسم کے مطابق لباس کی ضرورت ہوتی ہے۔مایوں میں زرد، مہندی میں سبز اور چوتھی وغیرہ میں کوئی اور۔پھر ایک بار پہنے ہوئے لباس کو دوبارہ زیب تن کرنے سے خاندان اور شناساؤں میں سبکی ہوتی ہے۔اور ناک نیچی ہو جاتی ہے،

ان موقعوں پر شوہر صاحبان بھی بڑے جذباتی ہو جاتے ہیں کہ کچھ بھی کرنا پڑے، حرام کمانا پڑے، کسی کی گردن دبانا پڑے، کسی کا حق غصب کرنا پڑے لیکن بیگمات کا دل چھوٹا نہ ہو۔وہی پورے محفل کی روح رواں نظر آئیں، یہاں بھی ناک کی فتنہ گری شوہر صاحبان کو فعال رکھتی ہے۔

یہ تو تھا دنیاوی امور میں ناک کی فتنہ گری کا شاخسانہ۔ مگر ہم تو ایسے دیدہ دلیر ہیں شعار دین میں بھی اپنی خوش فریبیوں کا اظہار کر کے اپنا پیسا اور اپنی محنتوں پر پانی پھیر دیتے ہیں تاکہ ناک کا بھرم رہ جائے۔ عید الاضحیٰ میں جانوروں کی قربانی محض اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے اور تقویٰ کے حصول کے لیے دی جاتی ہے۔ارشاد ربانی ہے: "اللہ تک ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون، بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔"(الحج) لیکن اس موقع پر بھی ان تمام سعادتوں کے حصول اور اسوہ ابراہیمی کی پیروی کرنے کے بجائے ہم اپنی ناک کی زیادہ فکر کرتے ہیں کہ ایسا نہ ہو ہمارا پڑوسی ہم سے زیادہ مہنگا اور جاذب نظر جانور لے آئے اور سارا محلہ اس کے جانور کی دیدہ زیبی پر فدا ہو جائے، پھر موبائل فونز، ویڈیو کیمرے میں اس جانور کی عکس بنی ہوتی رہے اور ہمارے جانور پر کوئی ایک نظر التفات ڈالنا بھی پسند نہ کرے۔اور ہماری ناک نیچی ہو جائے۔اور قربانی کا سارا لطف ہی جاتا رہے۔قربانی جیسی عظیم عبادت کے بارے میں ہمارا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے۔اخلاص، خدا ترسی اور حصول تقویٰ کے برخلاف دنیاوی برتری اور نمود نمائش ہمارا مطمح نظر ہوتا ہے۔اقبال نے ٹھیک ہی تو کہا تھا۔

نماز و روزہ و قربانی و حج

یہ سب باقی ہیں تو باقی نہیں ہے

انتہائی دکھ سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارا معاشرہ اسلام اور جاہلیت کے مخلوط تصورات سے آلودہ ہو چکا ہے، اگر ایک طرف اسلامی تعلیمات اور ہماری تہذیبی روایات کی کچھ روشن وتابناک جھلکیاں ہیں تو دوسری جانب برعظیم کے تاریخی اثرات اور مغربی تہذیب و ثقافت کی کثافتیں بھی موجود ہیں۔ بہت سے شعائر دین اور خیر کی موجودگی کے علی الرغم بڑے پیمانے پر معاشرہ غفلت اور بے راہ روی کا شکار ہے۔

رسول کریم ﷺ نے اپنی پوری حیاتِ طیبہ میں اپنی ذات کے حوالے سے نہ کسی سے انتقام لیا اور کسی کو بد دعا دی۔اپنے کٹر دشمنوں کے لیے بھی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے ہمیشہ کلمہ خیر اور ہدایت کی دعا ہی نکلی، مگر جب اللہ کے دین کے خلاف کوئی عمل آپ ﷺ کے سامنے آتا تو غصے سے آپ کا چہرہ انور یوں سرخ ہو جاتا گویا پورے بدن کا خون سمٹ کر آپ ﷺ کے روئے مبارک پر آ گیا ہو۔ آج ہم آپ ﷺ کے امتی ہونے اور عاشق رسول ہونے کے دعوے دار ہیں ہمارے سامنے ہمارے دین کا مذاق اڑایا جاتا ہے لیکن ہماری ناک پر کوئی اثر نہیں ہوتا اور نہ وہ نیچی ہوتی ہے۔ کیوں کہ ہم نے تو اسے دنیاوی معاملات میں حساسیت کی علامت بنایا ہوا ہے۔

معاشرے میں فتنہ وفساد کا بازار گرم ہے، فیشن پرستی، غیروں کی نقالی کا جنون اور عریانیت وفحاشی نے اسلامی اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے مگر ہمارے ماتھے پر شکن تک نہیں آتی، بلکہ ہم اسی رنگ میں رنگ کر خود کو ترقی یافتہ اور روشن خیال سمجھتے ہیں۔ حیا، ایمان، خودداری، طہارت و پاکیزگی، سب کچھ ہم نے اپنی زندگیوں سے نکال پھینکا ہے۔ بے ہنگم طرزِ زندگی، ریاکاری، تصنع اور بناوٹ ہمارے روزمرہ کے معمولات میں شامل ہے۔لایعنی باتوں پر ہمیں اپنی ناک نیچی ہوتی نظر آتی ہے۔ مگر ہمارے بھونڈے طرزِ عمل، ذہنی پسماندگی اور قول وفعل میں کھلا تضاد جو ہماری جگ ہنسائی کا سبب بن رہا ہے اس سے ہماری ناک پر کوئی اثر واقع نہیں ہوتا!

ریاکاری، دکھاوا، نام ونمود کی خواہش انسان کے بڑے سے بڑے عمل کو صفر کر دیتی ہے۔اس لیے کہ اللہ تعالٰی کے نزدیک صرف وہی عمل معتبر ہے جس میں اخلاص اور اللہیت ہو، ورنہ نیت کی تبدیلی سے شریعت کے اصول بدل جاتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی بے راہ روی اور بے لگام زندگی کو چھوڑ کر ان معاشرتی، اخلاقی اور اعلیٰ دینی اقدار کو اپنائیں، جو قرآن وسنت نے ہمیں عطا کیے ہیں۔ان ارفع اصولوں کو اپنے معمولات میں شامل کریں گے تو ہماری دنیا بھی پر سکون ہو جائے گی اور آخرت بھی سنور جائے گی۔ ورنہ ہماری یہ ناک تو حشر میں ہمیں ناک چنے چبوا دے گی!

شعبہ مطبوعات کے تحت آسان عربی گرامر، منتخب نصاب اور پراسپیکٹس طلبہ وطالبات اور عام قارئین کے لیے دستیاب ہے

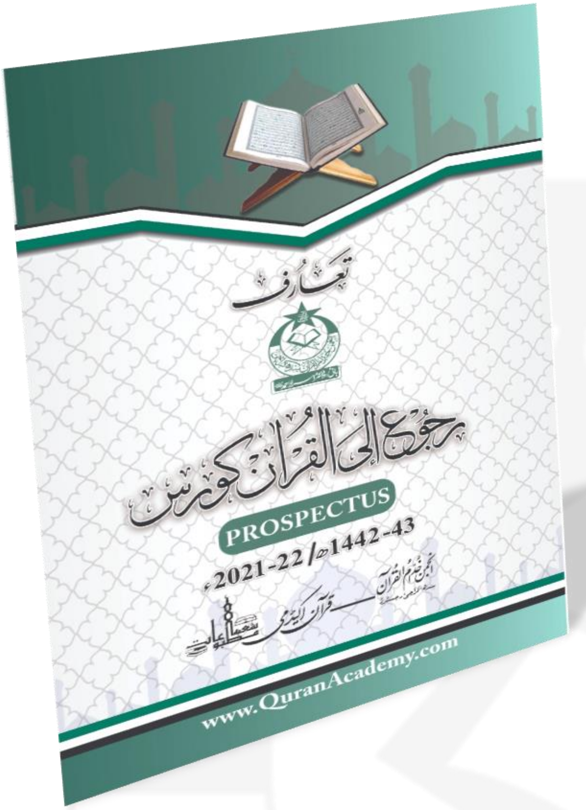

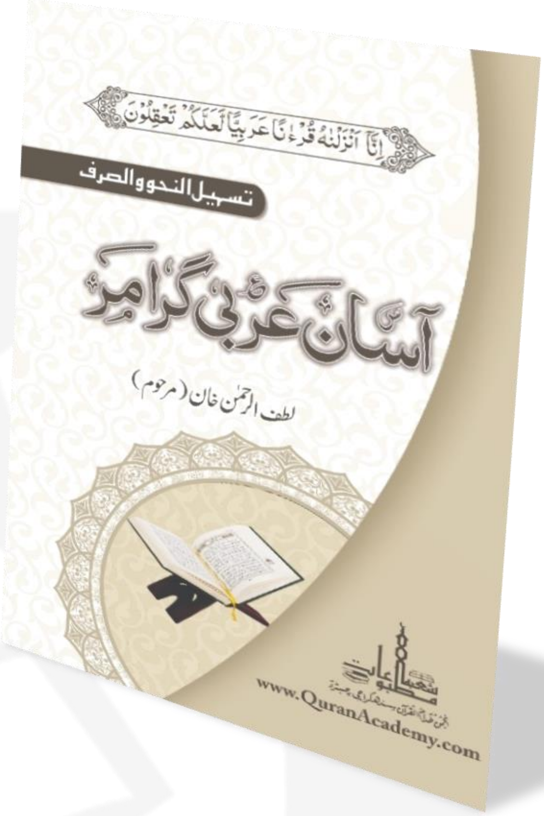

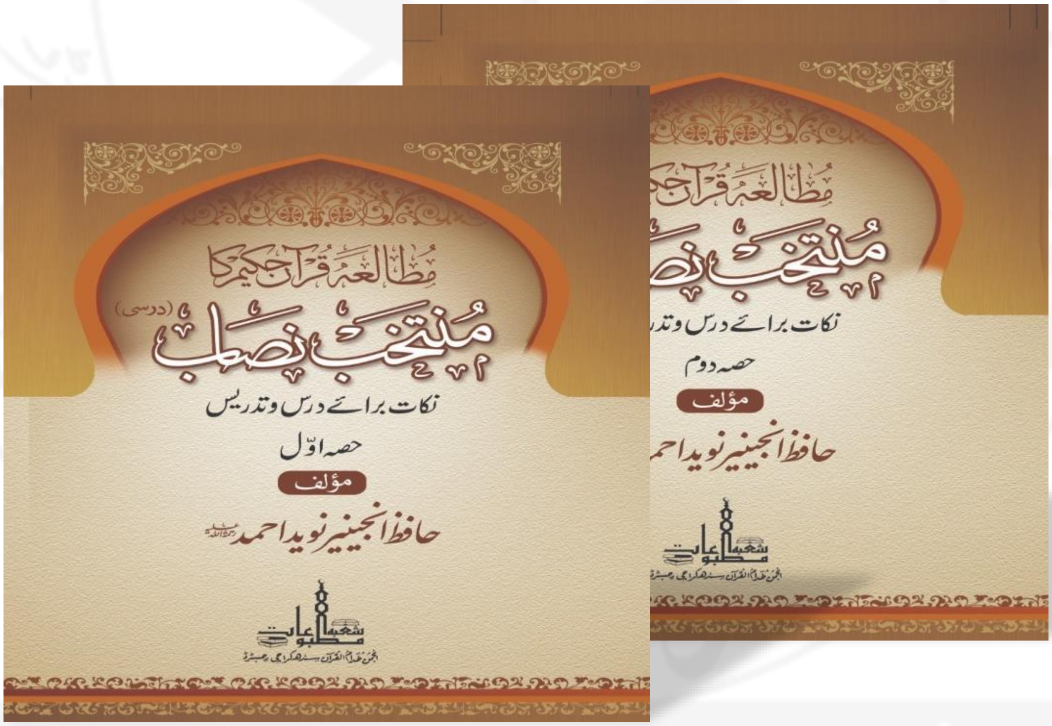

تدریسی سرگرمیاں

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس کے ستائیسویں بیچ کی تکمیل ہوئی۔ شعبہ خواتین کے تمام آن لائن کورسز کی تکمیل ہوئی۔ رمضان المبارک میں تراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ کی تکمیل ہوئی۔ دوران رمضان عقائد الاسلام، سیرت النبی ﷺ اور تجوید القرآن کورسز آن لائن منعقد ہوئے۔ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ میں الحمدللہ تدریس جاری رہی۔ مسجد جامع القرآن میں روزے کا حاصل۔ تقویٰ، ایمان پر استقامت، رمضان کے بعد زندگی، تاریخ بنی اسرائیل اور ارکان اسلام کی اہمیت کے موضوعات پر خطابات جمعہ منعقد ہوئے۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس سال اول و سال دوم میں تدریس کا آغاز ہو چکا ہے 53 حضرات سال اول سیکشن A میں اور 34 حضرات سیکشن B میں جبکہ 71 خواتین سال اول میں الحمدللہ شریک ہیں جن میں 5 سامعات ہیں اور باقی ریگولر خواتین ہیں۔ سال دوم میں 33 حضرات اور 18 خواتین الحمدللہ شریک کورس ہیں۔ بیرون شہر سے آئے ہوئے طلبہ کے لیے ہاسٹل کی سہولت میسر ہے۔ 30 مئی بروز اتوار قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں گزشتہ رجوع الی القرآن کی تکمیل کرنے والے طلبہ وطالبات میں اسناد و تحائف کی تقسیم کی تقریب منعقد ہوئی جبکہ 31 مئی بروز پیر قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں سال اول ودوم کی تعارفی تقریب منعقد ہوئی جس میں کورس اور اساتذہ کرام کا تعارف کرایا گیا۔ رمضان المبارک میں الحمدللہ مسجد جامع القرآن یٰسین آباد میں تراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ قرآن کی محفل منعقد کی گئی اوسطاً 350 حضرات وخواتین کی شرکت رہی۔ مسجد میں خطبات جمعہ الحمدللہ منعقد ہوئے جس میں مختلف موضوعات پر خطاب ہوئے۔ نماز عید الفطر کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مدرسۃ القرآن للحفظ وناظرہ میں الحمدللہ تدریس کا عمل بحسن وخوبی جاری ہے۔ خبر نامہ انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کے 28 شمارے شائع ہو چکے ہیں جنہیں بذریعہ واٹس ایپ، ای میل اور سوشل میڈیا احباب وارکان انجمن تک پہنچایا گیا۔

قرآن اکیڈمی کورنگی

الحمدللہ 31 مئی 2021 سے رجوع الی القرآن کورس کے نئے بیچ کا آغاز ہوا۔ جس کی تعارفی کلاس میں مدرس کی ذمہ داری مدیر ادارہ جناب محمد ہاشم صاحب نے ادا کی، 30 خواتین اور 32 حضرات کورس میں شریک ہیں۔ الحمدللہ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ میں تدریس کا عمل جاری ہے۔ 29 مئی کو شعبہ حفظ کے طلبہ کے درمیان قراءت کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا، پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات تقسیم کیے گئے۔ اختتام پر استاذ عامر خان صاحب نے طلبہ کو ترغیب وتشویق پر مبنی نصیحتیں فرمائیں۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

الحمدللہ رمضان المبارک میں انجمن کے تحت جاری آن لائن کورسز کی تکمیل ہوئی۔ مدیر ادارہ نے تذکیر بالقرآن کورس میں تدریس کی سعادت حاصل کی۔ مسجد جامع القرآن میں نماز تراویح کے ساتھ خلاصہ مضامین قرآن کے پروگرام کا انعقاد ہوا۔آخری عشرے میں 7افراد نے اعتکاف کیا جن کے لیے اہم دینی موضوعات پر مشتمل دروس کا بعد نماز ظہر انعقاد کیا گیا۔ مسجد میں بعد نماز فجر بھی تذکیر بالقرآن کی محفل کا انعقاد جاری ہے۔ خطاب جمعہ کی سعادت مدیر ادارہ حاصل کررہے ہیں۔ مقامی تنظیم کے تحت ُرمضان کے بعد زندگی کیسے گزاریں ُکے موضوع پر خطاب ہوا۔ شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورسز کا آغاز ہوا، جن میں عربی گرامر، تجوید اور دورہ ترجمہ قرآن شامل ہیں۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد حیدرآباد میں رمضان المبارک کے بعد مدرسۃ القرآن برائے ناظرہ و قاعدہ میں تدریس کا عمل جاری ہے اوقات کار پرانی ترتیب پر ہیں۔ دوپہر ظہر تا عصر بچوں کے لیے ناظرہ قرآن حکیم کا اہتمام ہوتا ہے جبکہ بالغان کے لیے ناظرہ قرآن کا اہتمام مغرب سے عشاء کے درمیان ہوتا ہے۔ 31 مئی سے الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس کا بھی آغاز ہو گیا ہے جس میں 20 حضرات اور 20 خواتین شریک ہیں۔

دی ہوپ اسلامک اسکول

دی ہوپ اسلامک اسکول میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے کلاسز نہیں ہو سکیں، البتہ جماعت Prep-I تا جماعت ہشتم کے طلبہ وطالبات کو ٹیسٹ اسائنمنٹ دیے گئے۔

حکمت ودانش

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کے لیے نیکی کے کام کرنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ وگرنہ اس دنیا میں یہ قائدہ ہے کہ نیکی کی راہ مشکل ہوتی ہے اور گناہ کا راستہ آسان۔ اس لیے اسلامی اصطلاح میں جنتیوں کے لیے "دَرجات" (بلندی کے زینے) جن پر چڑھنا دشوار ہوتا ہے جبکہ جہنمیوں کے لیے "دَرکات" (نیچائی کی گہرایاں) کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے کیونکہ گہرائی کی طرف جانا آسان ہوتا ہے۔ لیکن صدقہ ایک ایسا عمل ہے اس کی وجہ سے جنت کی بلندیوں کی طرف چڑھنا اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے۔ حدیث میں بیان ہوا ہے کہ "اللہ تعالیٰ جس کے لیے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔" (البخاری) (بحوالہ: معرکہ روح وبدن از ڈاکٹر گوہر مشتاق)

شعبہ سمع و بصر

قرآن فورم:

قرآن فورم کے عنوان سے جاری ٹاک شو میٹرو وَن نیوز چینل پر ہر جمعہ دوپہر 1 بجے نشر ہوتا ہے۔اس کے علاوہ قرآن اکیڈمی کے آفیشل فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر بھی ہر ہفتہ رات 8 بجے باقاعدگی سے اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ماہِ مئی 2021ء میں رمضان المبارک کے بعد درجِ ذیل موضوع پر پروگرام ریکارڈ کیا گیا:

مجلسی برائیاں (سورۃ الحجرات آیت 11 کی روشنی میں)

ڈاکیومنٹری (انجمن):

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کے تعارف پر مشتمل 7 منٹ کے مختصر دورانیہ پر مبنی ایک ڈاکیومنٹری تیار کی گئی۔

رجوع الی القرآن کورس (Promo):

انجمن کے تحت ہونے والے رجوع الی القرآن کورس کی تشہیر کے لیے 1 منٹ کے دورانیہ پر مشتمل ایک **Promo** تیار کیا گیا اور سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا۔

دورۂ ترجمۂ قرآن (نگرانِ انجمن)

Qtv پر رمضان المبارک کے دوران روزانہ رات 9:30 تا 12:00 بجے نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ صاحب کا دورۂ ترجمۂ قرآن براہِ راست ہوا جس میں شعبۂ ملٹی میڈیا کی جانب سے قرآنی آیات اور آیات سے متعلقہ اہم نکات اسکرین پر دکھانے کا اہتمام کیا گیا۔

دورۂ ترجمۂ قرآن (صدرِ انجمن):

ملن بینکوئٹ کورنگی سے صدرِ انجمن انجینئر نعمان اختر صاحب کے دورۂ ترجمۂ قرآن کو انجمن کی ویب سائٹ (live.QuranAcademy.com) اور سوشل میڈیا (Fb.com/QuranChannelTV, YouTube.com/QuranChannelTV) پر روزانہ رات 9:00 بجے براہِ راست دکھانے کا اہتمام کیا گیا۔اِس دورۂ ترجمہ قرآن کی مکمل ویڈیوز قرآن چینل کے یوٹیوب اور فیس بک پیج پر دستیاب ہیں۔

آج کی آیت:

آج کی آیت کے عنوان سے رمضان المبارک کے دوران نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ صاحب کا روزانہ ایک آیت کا بیان ریکارڈ کر کے انجمن کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر باقاعدگی سے شیئر کیا گیا۔مذکورہ پروگرام رمضان المبارک کے دوران روزانہ کی بنیاد پر **Play TV** پر نشر کیا جاتا رہا۔

لیکچرز برائے معتکفین:

رمضان المبارک کے دوران معتکفین حضرات کے لیے مسجد جامع القرآن (قرآن اکیڈمی ڈیفنس) میں امیرِ محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کے درجِ ذیل موضوعات پر ہونے والے لیکچرز کو قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کے معتکفین حضرات کے لیے قرآن چینل پر براہِ راست نشر کیا گیا۔یہ لیکچرز قرآن چینل پر دستیاب ہیں۔

توبہ کی عظمت اور اس کی تاثیر (8 مئی 2021ء، قرآن اکیڈمی ڈیفنس)

اقامتِ دین کی فرضیت اور اس کے لیے زوردار دعوت (10 مئی 2021ء، قرآن اکیڈمی ڈیفنس)

کراچی پریس کلب مظاہرہ:

19 مئی 2021ء کو کراچی پریس کلب پر مسجدِ اقصیٰ اور فلسطین پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف ہونے والے مظاہرہ کی ویڈیو ریکارڈنگ کا اہتمام کیا گیا۔مظاہرہ کے دوران امیرِ محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کے خطاب کی مکمل ویڈیو ریکارڈنگ مرکز ارسال کی گئی اور سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی۔

پالیسی اسٹیٹمنٹ

امیرِ محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی درجِ ذیل عنوانات پر پالیسی اسٹیٹمنٹ کی ویڈیو ریکارڈنگز تیار کر کے مرکز تنظیمِ اسلامی کو ارسال کی گئیں:

پالیسی اسٹیٹمنٹ (16 اپریل 2021ء): تحریکِ لبیک پر پابندی

پالیسی اسٹیٹمنٹ (18 اپریل 2021ء): سانحۂ لاہور... دردمندانہ اپیل

پالیسی اسٹیٹمنٹ (2 مئی 2021ء): یورپین پارلیمنٹ کا مملکتِ خداداد پاکستان کے ساتھ متعصّبانہ رویہ

پالیسی اسٹیٹمنٹ (10 مئی 2021ء): مسجدِ اقصیٰ پر اسرائیلی جارحیت!... اُمتِ مسلمہ کی ذمہ داری

پالیسی اسٹیٹمنٹ (29 مئی 2021ء): امریکہ کو سپورٹ — پاکستان کے لیے تباہ کن

متفرق ویڈیو پیغامات:

رمضان المبارک کے دوران امیر محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کے درجِ ذیل عنوانات پر مشتمل ویڈیو پیغامات ریکارڈ کر کے مرکز تنظیم اسلامی کو ارسال کیے گئے:

ماہِ رمضان — رفقائے تنظیمِ اسلامی کے نام امیرِ تنظیم کا پیغام (14 اپریل 2021ء)

ماہِ رمضان — رفقائے تنظیمِ اسلامی کے نام امیرِ تنظیم کا پیغام (28 اپریل 2021ء)

27 رمضان — اسلام، ذریعۂ سلامتیٔ پاکستان

تکمیلِ محافلِ قرآنی اور پیغامِ امیرِ تنظیمِ اسلامی

آیئے اللہ کے حضور معافی مانگیں

رجوع الی القرآن کورس کے شرکاء کے لیے نگرانِ انجمن کا پیغام:

قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں 30 مئی 2021ء کو رجوع القرآن کورس کے سلسلہ میں ہونے والی تعارفی نشست اور تقریبِ تقسیمِ اسناد کے لیے نگرانِ انجمن کا ویڈیو پیغام ریکارڈ کیا گیا جسے مذکورہ تقریب کے دوران نشر کیا گیا۔

خطباتِ جمعہ و عید:

ماہِ مئی 2021ء میں جامع مسجد شادمان میں خطابِ عیدالفطر کے علاوہ درجِ ذیل موضوعات پر ہونے والے خطباتِ جمعہ کی آڈیو ریکارڈنگز مرکز ارسال کی گئیں:

انفرادی و اجتماعی توبہ — کرنے کے کام	رمضان کے بعد کرنے کے کام
اقصیٰ کی پکار اور کرنے کا اصل کام	دنیا کی آزمائش اور مال کا فتنہ

روشنی (ریڈیو پاکستان):

ریڈیو پاکستان پر روشنی کے عنوان سے نشر ہونے والے پروگرام کے لیے امیرِ محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کے 2 لیکچرز ریکارڈ کر کے ان کی آڈیو ریکارڈنگ ریڈیو پاکستان کو فراہم کی گئیں۔

راوی ٹی وی (Raavi TV)

راوی ٹی وی پر ماہِ رمضان المبارک کے دوران درجِ ذیل پروگرام نشر ہوئے:

قرآن فورم (شجاع الدین شیخ صاحب و محمد نعمان صاحب) روزانہ 3:30 AM بجے (سحری ٹرانسمیشن)

خلاصہ مضامینِ قرآن (شجاع الدین شیخ صاحب) روزانہ 4:45 AM بجے (سحری ٹرانسمیشن)

آیت بہ آیت آڈیوز برائے قرآن میڈیا پلیئر:

قرآن میڈیا پلیئر میں محترم جناب عارف رشید صاحب کے دورۂ ترجمۂ قرآن کو شامل کرنے کے لیے 110 گھنٹوں پر مشتمل دورۂ ترجمۂ قرآن کی ریکارڈنگز میں سے آیت بہ آیت آڈیوز کو علیحدہ کرنے کا کام جاری ہے۔

اغراض ومقاصد انجمن خدام القرآن، سندھ، کراچی

انجمن خدّام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کا مقصد منبع ایمان اور سرچشمۂ یقین قرآنِ حکیم کے علم وحکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر واشاعت ہے۔ تاکہ اُمت مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدید ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے اور اس طرح اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہو سکے۔

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے اغراض ومقاصد:

☆ عربی زبان کی تعلیم وترویج؛

☆ قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب وتشویق؛

☆ علومِ قرآنی کی عمومی نشر واشاعت؛

☆ ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم وتربیت جو تعلّم وتعلیمِ قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنالیں اور

☆ ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ وحکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

مرکزی دفتر انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی، رجسٹرڈ B-375 علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ روڈ، بلاک 6 گلشن اقبال، کراچی۔ فون نمبر 021-34993436-7